زرداری اور دیگر سیاستدانوں کے ذریعے نہیں بلکہ قرآن وسنت کے قانون کے نفاذ سے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا الیکشن میں حصہ لینے کا مقصد خالص قرآنی نظام کا نفاذ ہے، اوراس مقصد کے لئے ہماری جماعت پورے ملک میں مصروف عمل ہے، مولانا مدظلہ نے کہا کہ ووٹ کی پرچی شہادت کی حیثیت رکھتی ہے اور یہ ایک گواہی ہے اور غلط گواہی گناہ کے زمرے میں آتا ہے، آپ کی اس پرچی سے انقلاب آسکتا ہے، اگر صحیح لوگوں کو ووٹ دیا تو ملک ان بحرانوں سے نکل سکتا ہے، مولانا مدظلہ نے کہا کہ پاکستان اس وقت تمام کفری طاقتوں کے نشانہ پر ہے، وہ نہیں چاہتے کہ پاکستان مضبوط اور مستحکم ہو، ہمارے سیاستدان سب کے سب غیروں کے اشاروں کے منتظر ہیں ،ان سے خیر اور بھلائی کی کوئی توقع نہیں ،قوم کو اللہ نے ایک موقع دیا ہے کہ پاکستان کے لئے ایسے لوگوں کا انتخاب کرے کہ وہ ملک کے وفادار، نیک اور صالح ہو، مولانا سمیع الحق نے بعد میں غلجی کنڈر خیل میں مدرسہ حمایت الاسلام میں مشہور روحانی بزرگ (غلجو میاں صاحبؒ) کی قبر پر فاتحہ پڑی اور حضرت مولانا میاں گل جان صاحب مرحوم کے بھائی میاں سیف الرحمٰن اور صاحبزادوں مولانا مفتی ازہد اللہ حقانی، میاں اسد اللہ اور دیگر سے ملاقات کی، اس حلقہ سے جمعیت کے امیدوار صوبائی اسمبلی سیف اللہ خان مولانا صاحب کے ہمراہ تھے۔

جناب ظہیر الدین بابر اور مولانا حافظ طاہر محمود اشرفی صاحبان کیلئے دعائے صحت

جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب امیر اور قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے رفیق و معاون جناب ظہیر الدین صاحب جگر کے عارضے میں مبتلا ہیں ۔آپریشن کی غرض سے ہندوستان تشریف لے گئے ،جہاں ان کے جگر کا ٹرانسپلانٹ کیا گیا مگر بدقسمتی سے کامیاب نہ ہوسکا۔جس وجہ سے دوبارہ دو ہفتے بعد ان کا آپریشن کیا گیا۔اسی طرح پاکستان علماء کونسل کے چیئرمین مولانا حافظ طاہر محمود اشرفی صاحب گزشتہ ایک ماہ سے ریاض سعودی عرب میں زیر علاج ہیں، قارئین الحق سے ان دونوں حضرات کی صحت کیلئے خصوصی دعا کی اپیل ہے۔

مؤتمر المصنفین کے اراکین مولانا محمد فہد اور مولانا مفتی محمد یاسر کی جاپان سے دارالعلوم واپسی

مؤتمر المصنفین کے اراکین مولانا محمد فہد اور مولانا مفتی محمد یاسر درس قرآن اور تراویح پڑھانے کیلئے جاپان گئے تھے جہاں الحمدللہ انہوں نے باحسن طریقے سے قرآن کا ختم کرایا اور تین ماہ گزارنے کے بعد بحمد للہ پچھلے دنوں بخیر وعافیت واپس آکر دارالعلوم میں اپنے معمولات کا آغاز کیا۔